قادیانیت

حضرت علامہ اقبالؒ کی نظر میں

''احمدی اسلام اور ملک دونوں کے غدّار ہیں۔''

علامہ اقبالؒ کا خط پنڈت جواہر لال نہرو کے نام

لاہور

۲۱ جون ۱۹۳۲ء

میرے محترم پنڈت جواہر لال نہرو

آپ کے خط کا جو مجھے کل ملا، بہت بہت شکریہ۔ جب میں نے آپ کے مقالات کا جواب لکھا تب مجھے اس بات کا یقین تھا کہ احمدیت کی سیاسی روش کا آپ کو کوئی اندازہ نہیں ہے، دراصل جس خیال نے خاص طور پر مجھے آپ کے مقالات کا جواب لکھنے پر آمادہ کیا، وہ یہ تھا کہ میں دکھاؤں، علی الخصوص آپ کو کہ مسلمانوں کی وفاداری کیونکہ پیدا ہوئی اور بالآخر کیونکہ اُس نے اپنے لیے احمدیت میں ایک الہامی بنیاد پائی۔ جب میرا مقالہ شائع ہو چکا تب بڑی حیرت و استعجاب کے ساتھ مجھے یہ معلوم ہوا کہ تعلیم یافتہ مسلمانوں کو بھی ان تاریخی اسباب کا کوئی علم نہیں ہے جنہوں نے احمدیت کی تعلیمات کو ایک خاص قالب میں ڈھالا۔ مزید برآں پنجاب اور دوسری جگہوں میں آپ کے مقالات پڑھ کر آپ کے مسلمان عقیدت مند خاصے پریشان ہوئے۔ اُن کو یہ خیال گزرا کہ احمدی تحریک سے آپ کو ہمدردی ہے اور یہ اس سبب سے ہوا کہ آپ کے مقالات نے، احمدیوں میں مسرت و انبساط کی ایک لہرسی دوڑا دی۔ آپ کی نسبت اس غلط فہمی کے پھیلانے کا ذمہ دار بڑی حد تک احمدی پریس تھا۔ بہر حال مجھے خوشی

ہے کہ میرا تاثر غلط ثابت ہوا۔ مجھ کو خود دینیات سے زیادہ دلچسپی نہیں ہے۔ مگر احمدیوں سے خود انہی کے دائرہ فکر میں نپٹنے کی غرض سے مجھے بھی ''دینیات'' سے کسی قدر جی بہلانا پڑا۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں نے یہ مقالہ اسلام اور ہندوستان کے ساتھ بہترین نیتوں اور نیک ترین ارادوں میں ڈوب کر لکھا۔ میں اس باب میں کوئی شک وشبہ اپنے دل میں نہیں رکھتا کہ ''**احمدی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں**''

لاہور میں آپ سے ملنے کا جو موقعہ میں نے کھویا، اُس کا سخت افسوس ہے۔ میں اُن دنوں بہت بیمار تھا اور اپنے کمرے سے باہر نہیں جا سکتا تھا۔ مسلسل اور پیہم علالت کے سبب میں عملاً عزلت گزیں ہوں اور تنہائی کی زندگی بسر کر رہا ہوں۔ آپ مجھے ضرور مطلع فرمائیں کہ آپ پھر پنجاب کب تشریف لا رہے ہیں۔ شہری آزادیوں کی انجمن کے بارے میں آپ کی کیا تجویز ہے۔ اس سے متعلق میرا خط آپ کو ملا یا نہیں؟ چونکہ آپ اپنے خط میں اس خط کی رسید نہیں لکھتے، اس لیے مجھے اندیشہ ہو رہا ہے کہ یہ خط آپ کو ملا ہی نہیں۔

آپ مخلص:

محمد اقبال

''مندرجہ بالا خط مکتبہ جامعہ لمیٹڈ نئی دہلی کی کتاب'' کچھ پرانے خط'' حصہ اوّل مرتبہ جواہر لال نہرو مترجمہ الحریری ایم اے ایل ایل بی صفحہ نمبر ۲۹۳ سے نقل کیا گیا۔''